REGD-No. L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

یوم سہ شنبہ — روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ دس پیسے

۲۸ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ خطبہ نمبر ۵ ۔ بیرون پاکستان سالانہ ۴۵

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۷ نبوت ۱۳۴۱ھش ۔ ۲۷ نومبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۷۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۶ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

پرسوں بعد دوپہر حضور کو پھر اعصابی بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی۔ کل بھی بے چینی کی تکلیف رہی مگر پرسوں کی نسبت کم۔ اِس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شیطان کے حملوں سے بچنے کیلئے دین کو ہر حال میں دنیا پر مقدم کرنا ضروری ہے

جو لوگ بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں ان پر شیطان غلبہ پالیتا ہے

"دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو اسلام قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں صحابہؓ تجارتیں بھی کرتے تھے مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے اسلام قبول کیا تو اسلام کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کر دے انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملہ سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔

میرا مطلب اس سے صرف یہ ہے کہ جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی طلب دین اور ترقی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے چنانچہ فرمایا ہے هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ۔ سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے۔ پس میں بھی خدا تعالیٰ کے ان ہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ۔" (الحکم ۱۷ جولائی ۱۹۰۲ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۶ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ پہلے کی نسبت کسی قدر افاقہ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بغرض علاج لاہور تشریف لے گئیں

ربوہ ۲۶ نومبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کل مورخہ ۲۵ نومبر کو بغرض علاج لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی آپ کے ہمراہ لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مذاہب عالم کو چیلنج

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے کیا عیسائی کیا یہودی کیا ہندو ہر قوم اور ہر مذہب کو زبردست چیلنج دیئے ہیں۔ ان چیلنج کا درحقیقت ان تمام مذاہب کے پاس کوئی جواب نہیں ہے — یہ تمام چیلنج رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی طرف سے انگریزی زبان میں ایک ٹریکٹ کی صورت میں دیدہ زیب کاغذ پر شائع کئے گئے تھے پہلے ایڈیشن کے جلد ہی ختم ہو جانے پر احباب کے اصرار پر یہ چیلنج دوبارہ شائع کئے گئے ہیں۔

اشاعت علم کی غرض سے ۱۸ روپے فی سینکڑہ کے حساب سے دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۲-۲۳ نومبر ۱۹۶۲ء جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پوتا اور مکرم سید جلیل شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کا نواسہ ہے — ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی اس تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور مکرم سید جلیل شاہ صاحب اور ان کے خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور والدین خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۶۲ء

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو

(اقبالؔ)

کسی اچھے وقت میں علامہ اقبال مرحوم کی زبان سے مندرجہ عنوان مصرعہ نکلا تھا افسوس ہے کہ بعد میں آپ نے اس نظریہ کو کماحقہ قوم کے سامنے پیش کرنے کی فرصت نہ پائی۔ اگر آپ اس نظریہ پر مزید زور دیتے تو جس قدر قبولیت آپ کے کلام کو مسلمانانِ پاکستان میں آج حاصل ہوئی ہے اس کا فائدہ یقیناً یہ ہوتا کہ آج اہلِ علم حضرات میں جو فرقہ داری کی وجہ سے چپقلشیں ہو رہی ہیں وہ بڑی حد تک ختم ہو جاتیں۔ اور ہر فرقہ کے لوگوں میں ایک دوسرے سے اختلافات کو برداشت کرنے کی قوت ملکی فضا میں ابھر آتی اور قوم کی قوتیں جو ان تنازعات میں ضائع ہو رہی ہیں ملک و قوم کی بہبودی میں خرچ ہوتیں۔

ہم پہلے بھی کئی بار واضح کر چکے ہیں کہ دین سے سیاست کو خارج کرنے کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اہلِ علم حضرات ہوں یا عوام سیاستِ ملکی میں حصہ نہ لیں اور نہ اس معنی میں اسلام اور سیاست میں کوئی بُعد ہے۔ سیاست بھی زندگی کے شعبوں میں سے ایک شعبہ ہے اور کوئی انسان صحیح معنوں میں اسلامی زندگی بسر نہیں کر سکتا جب تک وہ ملکی سیاست میں متقیانہ حصہ نہ لے۔ کیونکہ جب تک انسان ایک سوسائٹی ایک معاشرہ سے تعلق رکھتا ہے اس کے لئے اس سوسائٹی اور معاشرہ کے نظم و نسق سے اور دیگر اسی قسم کے امور سے تعلق منقطع کرنا ناممکن ہے۔ بلکہ جہاں تک اہلِ علم حضرات کا تعلق ہے۔ ان کا فرض ہے کہ وہ عوام اور حکام کو اسلامی سیاست کے نکات سے آگاہ کریں اور سیاست میں تقویٰ کا وہ معیار قائم کریں جس کا اسلام مقتضی ہے۔

علامہ اقبال نے ہی یہ بھی کہا ہے کہ ؎

جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

یعنی اسلام نے جو سیاست کے اصول مبنی بر تقویٰ عطا کئے ہیں اگر ان کو نظرانداز کر دیا جائے تو باقی چنگیزی ہی رہ جاتی ہے جیسا کہ آج کل کی میکیاولی سیاست ظاہر کر رہی ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ دین کو سیاست پر حاوی کرنا اہلِ علم حضرات کا فرض ہے لیکن جب اہلِ علم حضرات سیاست کو دین پر حاوی کرنے لگتے ہیں اور بجائے حکام کو اسلامی سیاست کے متقیانہ انداز اختیار کرنے کی تلقین کرنے کے دنیاداری اختیار کر کے حکام کا آلۂ کار بن جاتے ہیں یا خود اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے اسلام کے نام پر پارٹی بازی شروع کر دیتے ہیں تو تاریخِ اسلام اس پر گواہ ہے کہ ایسی سیاست سراسر دین کا خسران بن جاتی ہے۔ اسی طرح دین سیاست پر حاوی نہیں رہتا بلکہ میکیاولی سیاست دین پر حاوی ہو جاتی ہے اور دین میں رخنہ اندازی کا باعث بنتی ہے۔ خواہ نیتیں کتنی بھی صاف ہوں۔ اس سے اظہر من الشمس ہے کہ اہلِ علم حضرات کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ ملکی سیاست پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں بلکہ ان کا کام یہ ہے کہ اہلِ سیاست کو اسلامی تقویٰ اختیار کرنے کی طرف راغب کرنے کے لئے اپنی سعی و کوشش کرتے رہیں۔

ایسی سعی و کوشش کا طریق بھی یہ نہیں ہے کہ وہ دیگر دینی کام چھوڑ چھاڑ کر صرف اس طرح متوجہ ہو جائیں بلکہ اسلامی طریقِ کار یہ ہے کہ دین میں عوام کی تربیت کریں اور عوام میں اسلامی تقویٰ کے اصول کو پھیلانے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں اس طرح ان کے پیشِ نظر اسلامی سوسائٹی پیدا کرنا ہو جس کا قدرتی نتیجہ یہ ہوگا کہ حکام کو بھی خود بخود اسی سانچے میں ڈھلنا پڑے گا۔

اسلامی تاریخ میں اس کی بہت سی مثالیں ہم کو ملتی ہیں کہ علمائے حق نے اقتدار کو خود ٹھکرا دیا اور صرف عوام کی تعلیم و تربیت کا فرض ادا کرنا ہی اپنے ذمہ لیا۔ خود سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اپنا اسوۂ حسنہ پیش کیا ہے۔ جب سردارانِ قریش نے آپ کو اپنی بادشاہی پیش کی تو آپ نے قبول نہ کیا۔ آپ نے کلمۃ الحق کے اعلاء کے مقابلہ میں حکومت کو ایک ذرہ کے برابر وقعت نہ دی۔ ورنہ اگر دین میں میکیاولی سیاست جائز ہوتی تو آپ اقتدار پر قبضہ کر کے اپنے اصولوں کو بزور منوا سکتے تھے۔ یہی طریقِ کار تمام انبیاء علیہم السلام کا رہا ہے۔ انہوں نے صرف اعلائے کلمۃ الحق کو ہی اپنے غلبہ کا ذریعہ بنایا نہ کہ اقتدار کو۔ یہ واقعہ تاریخِ اسلام میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے اگر آپ چاہتے تو اقتدار پر قابض ہو کر اپنے دینی احکام جاری فرما سکتے تھے مگر آپ نے اقتدار پر تھوکا بھی نہیں۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ ہر فرقہ کے اہلِ علم حضرات اقتدار پر اپنا قبضہ کرنے کے لئے اپنی تمام طاقتیں صرف کر رہے ہیں کہیں مودودی صاحب اسلامی جماعت کی فوج تیار کر رہے ہیں تو کہیں اہلِ حدیث ممبر سازی میں مصروف ہیں۔ تیسری طرف مولوی غلام غوث کے جھنڈے بلند ہو رہے ہیں اور احراری ایک نئے روپ میں نمودار ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دیوبندیوں اور بریلویوں نے اپنے اپنے اکھاڑے الگ الگ جما رکھے ہیں۔

یہ سب تماشے کیوں ہو رہے ہیں۔

یہ سب سیاست کا کھیل ہے جو ہر طرف اسلام کے مدعی کھیلنا چاہتے ہیں۔ ابھی اقتدار ان لوگوں سے کوسوں دور ہے مگر سر پھٹول ابھی سے شروع ہو گئی ہے۔ یہ تمام تفرقات سیاست ہی نے از سرِ نو ابھار دئے ہیں مسلمان اسلام کی وجہ سے (وہ اسلام جو دنیا کو ایک محاذ پر مجتمع کرنا چاہتا ہے) اسی اسلام کی وجہ سے پارہ پارہ ہو رہے ہیں۔ پھر لطف یہ ہے کہ سب کی زبانوں پر "اتحاد" "اتحاد" کے نعرے تڑپ رہے ہیں۔ مگر اتحاد ہے کہ ان کے پاس بھی نہیں پھٹکتا۔ قرآن کریم نے ان لوگوں کا کیا اچھا نقشہ کھینچا ہے۔

یاایھا الذین اٰمنوا لم تقولون مالا تفعلون۔
کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا مالا تفعلون۔ ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیانٌ مرصوص۔

اے مسلمانو تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ امر بہت نامناسب ہے کہ تم وہ باتیں کہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ تعالےٰ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں بنیانِ مرصوص بن کر لڑتے ہیں۔

آج کے مسلمانوں کا بلکہ کہنا چاہیئے کہ اسلام کے علمبرداروں کا کتنا اچھا نقشہ ہے۔ زبانوں پر سب کی "اتحاد۔ اتحاد" کا نعرہ ہے مگر سیاست کے شیطان نے ان کو پراگندہ بنا دیا ہے۔ اپنی اپنی ٹکڑیاں الگ الگ بنائے چلے جاتے ہیں۔ یہ عذاب الیم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اسی سورہ صف میں وہ نسخہ بھی بتا دیا ہے جس سے واقعی مسلمان اس عذاب الیم سے نجات حاصل کر سکتے ہیں اور وہ نسخہ وہی ہے جس کو علامہ اقبال نے دانستہ یا نادانستہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ

پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

"یاایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃٍ تنجیکم من عذابٍ الیم۔ تؤمنون باللہ ورسولہٖ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذٰلکم خیرٌ لکم ان کنتم تعلمون۔ یغفر لکم ذنوبکم ویدخلکم جنّٰتٍ تجری من تحتھا الانھٰر ومسٰکن طیبۃً فی جنّٰتِ عدنٍ ذٰلک الفوز العظیم۔ واخریٰ تحبونھا نصرٌ من اللہ وفتحٌ قریبٌ وبشر المؤمنین۔ (آخر تک پڑھئے)

دیکھئے اللہ تعالیٰ کس طرف رہنمائی فرما رہا ہے۔ اے سیاست کی جنگ زرگری باہم لڑنے والے مسلمانو تم اس عذاب الیم سے اسی طرح بچ سکتے ہو کہ از سرِ نو اللہ تعالےٰ اور اسکے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔

یاایھا الذین اٰمنوا کونوا انصار اللہ۔

اے (سیاسی) مسلمانو اللہ تعالیٰ کے انصار بن جاؤ۔

قرآن کریم کی یہی وہ ہدایت ہے جس کو از سرِ نو پیش کرنے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے ہیں اور جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ نے کھڑی کی ہے۔

ذٰلک الفوز العظیم۔۔

..... نصرٌ من اللہ وفتحٌ قریب وبشر المؤمنین۔

اے مسلمانو سیاسی پارٹی بازی کے جھمیلوں میں نہ پڑو سیاست کے غلام مت بنو۔ اللہ تعالےٰ نے سیاست کو تمہاری لونڈی بنایا ہے۔ وہ خود تمہارے پیچھے پیچھے دوڑے گی بشرطیکہ تم اسلام کے فدائی بن جاؤ۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو۔ تم صدیقؓ و عمرؓ بن جاؤ گے۔ ورنہ جمہوریت جمہوریت کے نعرے لگاتے لگاتے تم میکیاولی کے طوفان میں کھو جاؤ گے۔

تاریخ اسلام

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ اور تکلفات سے پاک زندگی

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

— ۲ —

حضرت ابن مسعود الانصاری رضؓ سے روایت ہے:۔

قال کان رجل من الانصار یقال لہ ابو شعیب وکان لہ غلام لحام فقال اصنع لی طعاما ادعو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خامس خمسۃ فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خامس خمسۃ فتبعھم رجل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انک دعوتنا خامس خمسۃ وھذا رجل قد تبعنا فان شئت اذنت لہ وان شئت ترکتہ قال بل اذنت لہ۔

آپ نے فرمایا کہ ایک شخص انصار میں تھا جس کا نام ابو شعیب تھا اور اس کا ایک غلام تھا جو قصائی کا پیشہ کرتا تھا اس نے اسے حکم دیا کہ تو میرے لئے کھانا تیار کر کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو چار اور آدمیوں سمیت کھانے کے لئے بلاؤں گا۔ پھر اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی کہلا بھیجا کہ حضور کی چار اور آدمیوں کی دعوت ہے جب آپ اس کے ہاں چلے تو ایک اور شخص بھی ساتھ ہو گیا۔ جب آپ اس کے گھر پر پہونچے۔ تو اس سے کہا کہ تم نے ہمیں پانچ آدمیوں کو بلوایا تھا۔ اور یہ شخص بھی ہمارے ساتھ آگیا ہے۔ اب بتاؤ اسے بھی اندر آنے کی اجازت ہے یا نہیں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ اجازت ہے۔ تو آپ اس کے سمیت اندر چلے گئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کس طرح بے تکلفی سے معاملات کو پیش کر دیتے۔ شائد آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو چپ ہی رہتا۔ مگر آپ دنیا کے لئے نمونہ تھے۔ اس لئے ہر بات میں جب تک خود عمل کر کے نہ دکھاتے ہمارے لئے مشکل ہوتی۔ آپ نے اپنے عمل سے بتا دیا کہ سادگی ہی انسان کے لئے مبارک ہے۔ کہ آپ کی عزت تکلف یا بناوٹ سے نہیں تھی اور نہ آپ ظاہری خاموشی یا وقار سے بڑا بننا چاہتے تھے۔ بلکہ آپ کی عزت خدا تعالےٰ کی طرف سے تھی۔

گھر کا کام کاج خود کر لیتے

میں نے پچھلی فصل میں بتایا ہے کہ آپ کس طرح سادگی سے کام لیتے۔ اور تکلفات سے پرہیز کرتے تھے اور بناوٹ سے کام نہ لیتے تھے۔ اب میں بتانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ صرف بے تکلفی سے سب کام کر لیتے اور اس معاملہ میں سادگی کو پسند فرماتے بلکہ آپ کی زندگی بھی نہایت سادی تھی۔ اور وہ اسراف اور غلو جو امرا اپنے گھر کے اخراجات میں کرتے ہیں آپ کے ہاں نام کو نہ تھا۔ بلکہ اپنی ایسی سادگی سے زندگی بسر کرتے کہ دنیا کے بادشاہ اسے دیکھ کر ہی حیران ہو جائیں۔ اور اس پر عمل کرنا تو الگ رہا یورپ کے بادشاہ شائد یہ بھی نہ مان سکیں کہ کوئی ایسا بادشاہ بھی تھا جسے دین کی بادشاہت بھی نصیب تھی اور دنیا کی حکومت بھی حاصل تھی۔ مگر پھر بھی وہ اپنے اخراجات میں ایسا کفایت شعار اور سادہ تھا اور پھر بخیل نہیں بلکہ دنیا نے آج تک جس قدر سخی پیدا کئے ان سب سے بڑھ کر سخی تھا۔

جن کو اللہ تعالےٰ نے دولت اور مال دیا ہے۔ ان کا حال لوگوں سے پوشیدہ نہیں غریب سے غریب ممالک میں بھی نسبتاً امرا کا گروہ موجود ہے۔ حتیٰ کہ جنگلی قوموں اور وحشی قبیلوں میں بھی کوئی نہ کوئی طبقہ امراء کا ہوتا ہے۔ اور ان کی زندگیوں اور دوسرے لوگوں کی زندگیوں میں جو نمایاں فرق ہوتا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ خصوصاً جن قوموں میں تمدن بھی ہو۔ ان میں تو امراء کی زندگیاں ایسی پرعیش و عشرت ہوتی ہیں کہ ان کے اخراجات اپنی حدود سے بھی آگے نکل جاتے ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جس قوم میں پیدا ہوئے وہ بھی فخر و خیلاء میں خاص طور پر مشہور تھی اور حشم و خدم کو مایۂ ناز جانتی تھی۔ عرب سردار باوجود ایک غیر آباد ملک کے باشندہ ہونے کے بیسیوں غلام رکھتے اور اپنے گھروں کی رونق بڑھانے کے عادی تھے اور عرب کے ارد گرد دو قومیں ایسی بستی تھیں کہ جو اپنی طاقت و جبروت کے لحاظ سے اس وقت کی کل معلوم دنیا پر حاوی تھیں۔ ایک طرف ایران اپنی مشرقی شان و شوکت کے ساتھ اپنے شاہانہ رعب و داب کو کل ایشیا پر قائم کئے ہوئے تھا۔ تو دوسری طرف روم اپنے مغربی جاہ و جلال کے ساتھ اپنے حاکمانہ دست تصرف کو افریقہ اور یورپ پر پھیلائے ہوئے تھا۔ اور یہ دونو ملک عیش و طرب میں اپنی حکومتوں کو کہیں پیچھے چھوڑ چکے تھے۔ اور آسائش و آرام کے ایسے سامان پیدا ہو چکے تھے کہ بعض باتوں کو تو اب اس زمانہ میں بھی کہ آرام و آسائش کے سامانوں کی ترقی کمال درجہ کو پہنچ چکی ہے نگاہ حیرت سے دیکھا جاتا ہے دربار ایران میں شاہان ایران جس شان و شوکت سے بیٹھنے کے عادی تھے۔ اور ان کے گھروں میں جو کچھ سامان طرب جمع کئے جاتے تھے۔ اسے شاہنامہ کے پڑھنے والے بھی بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ اور جنہوں نے تاریخوں میں ان سامانوں کی تفصیلوں کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ تو اچھی طرح سے ان کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا۔ کہ دربار شاہی کی قالین میں بھی جواہرات اور موتی ٹنکے ہوئے تھے۔ اور باغات کا نقشہ موتیوں اور زمردوں کے صرف سے تیار کر کے میدان دربار کو شاہی باغوں کا مماثل بنا دیا جاتا تھا۔ ہزاروں خدام اور غلام شاہ ایران کے ساتھ رہتا اور ہر وقت عیش و عشرت کا بازار گرم رہتا تھا۔

رومی بادشاہ بھی ایرانیوں سے کم نہیں تھے اور وہ اگر ایشیائی شان و شوکت کے شیدا نہ تھے۔ تو مغربی آرائش اور زیبائش کے دلدادہ ضرور تھے جن لوگوں نے رومیوں کی تاریخ پڑھی ہے وہ جانتے ہیں کہ رومیوں کی حکومتوں نے اپنی دولت کے ایام میں دولت کو کس کس طرح سے خرچ کیا ہے۔

پس عرب جیسے ملک میں پیدا ہو کر جہاں دوسروں کو غلام بنا کر حکومت کرنا فخر سمجھا جاتا تھا۔ اور جو روم و ایران جیسی مقتدر حکومتوں کے درمیان واقع تھا کہ ایک طرف ایرانی عیش و عشرت اسے لبھا رہی تھی تو دوسری طرف رومی زیبائش کے سامان اس کا دل اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بادشاہ عرب بن جانا اور پھر ان باتوں میں سے ایک سے بھی متاثر نہ ہونا اور روم و ایران کے دام تزویر سے صاف بچ جانا اور عرب کے بت کو مار کر گرا دینا کیا یہ کوئی ایسی بات ہے۔ جسے دیکھ کر پھر بھی کوئی دانا انسان آپ کے پاکبازوں کے سردار اور طہارت النفس میں کامل نمونہ ہونے میں شک کر سکے نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔

علاوہ اس کے کہ آپ کے ارد گرد بادشاہوں کی زندگی کا نمونہ تھا وہ ایسے نہ تھا کہ اس سے آپ وہ تاثرات حاصل کرتے۔ جن کا اظہار آپ کے اعمال کرتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے ایسا درجہ دے دیا تھا کہ اب آپ تمام مخلوقات کے مرجع افکار ہو گئے تھے اور ایک طرف روم آپ کی بڑھتی ہوئی طاقت کو اور دوسری طرف ایران آپ کے ترقی کرنے والے اقبال کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھ رہا تھا۔ اور دونوں متفکر تھے کہ اس سیلاب کو روکنے کے لئے کیا تدبیر اختیار کی جائے۔ اس لئے دونوں حکومتوں کے آدمی آپ کے پاس آتے جاتے تھے۔ اور ان کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ شروع تھا۔ ایسی صورت میں بظاہر ان لوگوں پر رعب قائم کرنے کے لئے ضروری تھا کہ آپ بھی اپنے ساتھ ایک جماعت غلاموں کی رکھتے اور اپنی حالت ایسی بناتے جس سے وہ لوگ متاثر اور مرعوب ہوتے۔ مگر آپ نے کبھی ایسا نہ کیا۔ غلاموں کی جماعت تو الگ رہی گھر کے کام کاج کے لئے بھی کوئی نوکر نہ رکھا اور خود ہی سب کام کر لیتے تھے۔ حضرت عائشہ رضؓ کی نسبت لکھا ہے کہ

انھا سئلت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما کان یصنع فی بیتہ قالت کان یکون فی مھنۃ اھلہ تعنی فی خدمتی اھلہ فاذا حضرت الصلاۃ خرج الی الصلوٰۃ

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے۔ آپ نے جواب دیا کہ آپ اپنے اہل کی مہنت کرتے تھے۔ یعنی خدمت کرتے تھے۔ پس جب نماز کا وقت آجاتا آپ نماز کے لئے باہر چلے جاتے تھے۔

اس حدیث سے پتہ لگتا ہے کہ آپ کو سادگی کی زندگی بسر فرماتے تھے اور بادشاہت کے باوجود آپ کے گھر کا کام کاج کرنے والا کوئی نوکر نہ ہوتا بلکہ آپ اپنے خالی اوقات میں خود ہی اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ

مل کر گھر کا کام کاج کر وا دیتے۔ اللہ اللہ کیسی سادہ زندگی ہے کیا بے نظیر نمونہ ہے کیا کوئی انسان بھی ایسا پیش کیا جا سکتا ہے جس نے بادشاہ ہو کر یہ نمونہ دکھایا ہو کہ اپنے گھر کے کام کے لئے ایک نوکر بھی نہ ہو۔ اگر کسی نے دکھایا ہے تو وہ بھی آپ کے خدام میں سے ہوگا۔ کسی دوسرے بادشاہ نے جو آپ کی غلامی کا فخر نہ رکھتا ہو یہ نمونہ کبھی نہیں دکھایا۔ ایسے بھی مل جائیں گے جنہوں نے دنیا سے ڈر کر اسے چھوڑ ہی دیا۔ ایسے بھی ہوں گے جو دنیا میں پڑے اور اسی کے ہو گئے۔ مگر یہ نمونہ کہ دنیا کی اصلاح کے لئے اس کا بوجھ اپنے کندھوں پر بھی اٹھائے رکھا اور ملکوں کے انتظام کی باگ اپنے ہاتھ میں رکھی۔ مگر پھر بھی اس سے الگ رہے اور اس سے محبت نہ کی اور بادشاہ ہو کر فقر اختیار کیا یہ بات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خدام کے سوا کسی میں نہیں پائی جاتی جن لوگوں کے پاس کچھ تھا ہی نہیں وہ اپنے رہنے کے لئے مکان بھی نہ پاتے تھے اور دشمن جنہیں کہیں چین سے نہیں رہنے دیتے تھے۔ کبھی کہیں جانا پڑتا تھا۔ ان کے ہاں کی سادگی کوئی اعلےٰ نمونہ نہیں جس کے پاس ہو ہی نہیں اس نے شان و شوکت سے کیا رہنا ہے مگر ملک عرب کا بادشاہ ہو کر لاکھوں روپیہ اپنے ہاتھ سے لوگوں میں تقسیم کر دینا اور گھر کا کام کاج بھی خود کرنا یہ وہ بات ہے جو اصحاب بصیرت کی توجہ کو اپنی طرف کھینچے بغیر نہیں رہ سکتی۔

عرب کے ملک میں اب بھی چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں اور ان کے افسر یا امیر جس طرز رہائش کے عادی ہیں انہیں بھی جاننے والے جانتے ہیں۔ خود شریف مکہ جنہیں صرف حجاز میں ایک حد تک دخل و تصرف حاصل ہے انہی کے دروازہ پر بیسیوں غلام موجود ہیں جو ہر وقت خدمت کے لئے دست بستہ ہیں مگر آنحضرت ؐ سارے عرب پر حکمران تھے۔ یمن اور حجاز اور نجد اور بحرین تک آپ کے قبضہ میں تھے۔ مگر باوجود تمام عرب اور اس کے ارد گرد کے علاقہ پر حکومت کرنے کے آپ کا گھر کے کاروبار خود کرنا اس پاکیزگی کی طرف ہمیں اشارہ کر رہا ہے جو آپ کے ہر عمل سے ظاہر ہو رہی تھی اور اس طہارت نفس کی طرف متوجہ کر رہا ہے جو آپ کے ہر فعل سے ہویدا تھی۔

دنیا طلبی اور اظہار جاہ و جلال کی آگ اس وقت لوگوں کے دلوں کو جلا رہی تھی اور امراء تو اس کے بغیر امراء ہی نہیں سمجھے جاتے تھے مگر اس آگ میں سے سلامت نکلنے والا صرف وہی ابراہیم کا ایک فرزند صلعم تھا جس نے اپنے دادا کا معجزہ اور بھی بڑی شان کے ساتھ دنیا کو دکھایا۔ (مرسلہ عبد العزیز مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ) (ر،ق)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ امسال بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر روزنامہ الفضل کا ایک ضخیم دیدہ زیب باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہلِ علم اور اہلِ قلم اصحاب سے درخواست ہے، کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ بعد میں ان کے لئے گنجائش نہ رہے۔

چندہ "اعلان وصیت" میں اضافہ

کاغذ کی گرانی اور کتابت کی اجرتوں میں اضافہ کے پیشِ نظر مجلس کارپرداز نے اپنے ریزولیوشن ۱۲۲ مورخہ یکم نومبر ۱۹۶۲ء میں چندہ "اعلان وصیت" میں بھی ایک روپیہ کا اضافہ منظور کیا ہے۔ یعنی ہر وصیت کے ساتھ۔ چندہ "اعلان وصیت" بجائے ساڑھے پانچ کے۔ اب ساڑھے چھ روپے وصول کیا جائے گا۔ چندہ شرط اول اس کے علاوہ ہوگا۔ جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ حسب حیثیت ادا کیا جائے وصیت کرنے والے احباب۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اور سیکرٹری صاحبان مال مطلع رہیں اور چندہ اعلان وصیت اس فیصلہ کے مطابق وصول کر کے بھیجا کریں۔ اسی طرح چندہ شرط اول بھی وصیت کنندہ کی حیثیت کے مطابق وصول کیا جائے۔ جو وصیت میں درج شدہ جائداد اور آمد سے ظاہر ہوتی ہے۔

(مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

غربا کیلئے گرم پارچات کی ضرورت

مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں بہت سے یتامیٰ بیوگان اور غرباء رہتے ہیں۔ ان کی وقتاً فوقتاً مناسب امداد کی جاتی ہے۔ میں مخیر احباب اور ذی استطاعت احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حسب سابق ان غرباء کو یاد رکھیں۔ اور نئے یا مستعملہ گرم یا سرد پارچات سے ان کی امداد کریں۔ اور کمبل یا گرم کوٹ بھجوا سکیں۔ تو زیادہ مفید ہوگا۔ سردیاں شروع ہو گئی ہیں۔ اور غریب لوگ منتظر ہیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

جلسہ سالانہ کے ٹکٹ سٹیج

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست معہ حلیہ کوائف و وجہ استحقاق اور تصدیق و سفارش امیر یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی ہو) پندرہ دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ جلسہ پر آکر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

حضرت حاجی محمد دین صاحب آف تہال درویش قادیان کو عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بائیں ٹانگ کی پنڈلی میں شدید درد ہے۔ چلنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب کرام حضرت حاجی صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن (بھارت) کی تبلیغی و تربیتی مساعی

از مکرم محمد عمر صاحب ملا باری مولوی فاضل

جماعت احمدیہ حیدرآباد کو بھارت کی احمدی جماعتوں میں ہر لحاظ سے ایک خاص اہمیت حاصل ہے بلکہ ہندوستان میں تعداد اور تعلیم کے لحاظ سے اس جماعت کو ہندوستان میں اولیت کا مقام حاصل ہے۔

احمدیہ مسلم مشن ہاؤس

جماعت احمدیہ حیدرآباد کا مرکزی مشن شہر کے ایک بہت ہی مصروف مقام افضل گنج میں ایک وسیع عمارت جوبلی ہال میں واقع ہے۔ سنہ ۱۹۳۱ء میں حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ نے تعمیر کروائی تھی اس میں علاوہ دفتر اور لائبریری کے ایک وسیع ہال ہے جس میں نماز ادا کی جاتی ہے مستورات کے لئے الگ دفتر اور گیلری ہے آخری منزل پر مبلغ انچارج کے لئے ایک فیملی کوارٹر ہے، گویا حضرت سیٹھ صاحب نے ایک مشن کی جملہ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس عمارت کی تعمیر کروائی علاوہ اس کے تقریباً پانچ دکانیں ہیں جن سے معقول اور مستقل آمد آرہی ہے، دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیٹھ صاحب مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے آمین اللہم آمین!

سٹیٹ کی نئی ORGANIZATION کے بعد حیدرآباد آندھرا کے صوبہ کا دارالحکومت مقرر ہوا ہے اسی بناء پر آندھرا پردیش کی دوسری جماعتوں کے انتظام کے لئے مرکز نے حیدرآباد کو مرکزی مشن کی حیثیت دیتے ہوئے چوہدری مبارک علی صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو انچارج مقرر کیا ہے خاکسار کے علاوہ مختلف مقامات پر دو اور مبلغین مولوی محمد ولی الدین صاحب فاضل اور مولوی بشیر الدین صاحب فاضل ان کی نگرانی میں تبلیغی کام سرانجام دے رہے ہیں

ماہ رواں میں خدام الاحمدیہ حیدرآباد کی طرف سے سیرۃ النبیؐ کے متعدد جلسے منعقد ہوئے پہلا جلسہ مکرم جناب محمد صادق صاحب سیکرٹری تبلیغ کے مکان واقع شکر گنج میں بصدارت مکرم چوہدری مبارک علی صاحب فاضل مبلغ انچارج منعقد ہوا جس میں مولوی بشیر الدین صاحب فاضل اور خاکسار نے مسلمانوں کی مشکلات کے حل پر تقریریں کیں۔

۲۔ دوسرا جلسہ مورخہ ۱۲ اگست بروز اتوار زیر صدارت محترم انچارج صاحب مشن بمکان مکرم اکبر حسین صاحب انجنیئر دکن ایڈوینو سیکرٹری جائنداد جماعت احمدیہ حیدرآباد بمقام سعید آباد منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں خاکسار کے علاوہ مکرم مولوی ولی الدین صاحب فاضل نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی ہر دو مقررین نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق الٰہی، اخلاق فاضلہ سادہ زندگی اور غیروں سے حسن سلوک پر تقاریر کیں آخر میں صاحب صدر نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ آج کل جلسہ سیرۃ النبی صلعم میں مسلمانوں کو حضور اکرم صلعم کی سیرۃ کے اس پہلو کو پیش کرنا چاہیئے جس سے غیروں میں محبت اور پیار پیدا ہو اور اس وقت جو تلخ جذبات مسلمانوں کے متعلق غیر اقوام میں پائے جاتے ہیں وہ محبت و پیار میں بدل جائیں، آپ نے فرمایا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان اپنے آپ کو آنحضرت صلعم کی مکی اور اور ابتدائی مدنی زندگی پر ڈھالنے کی کوشش کریں اور اپنے اندر ایسا نیک تغیر پیدا کرنے کی کوشش کریں جس کے نتیجہ میں ان کے صبر و تحمل اور تبدیلی کو دیکھ کر ایک طرف آسمان پر خدا تعالیٰ کی محبت اور رحمت جوش میں آئے اور دوسری طرف ماحول ان کی مظلومیت کو دیکھ کر خود بخود ہی ان کا خیر خواہ بن جائے۔

۳۔ تیسرا جلسہ ۱۹ اگست بروز اتوار احمدیہ مسلم مشن میں زیر صدارت مکرم مولوی سراج الحق صاحب انسپکٹر بیت المال جنوبی ہند منعقد ہوا یہ تربیتی جلسہ تھا اور اس میں خاکسار اور صدر صاحب کے علاوہ مکرم احمد اللہ بیگ صاحب سیکرٹری وصایا اور مکرم عبدالحمید صاحب الضاری قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے ایثار و قربانی کی تلقین کی اور خدام کو اپنے اندر صحابہ رضی اللہ عنہم جیسا نمونہ اور ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۴۔ اس ماہ کا آخری جلسہ مورخہ ۲۶ اگست بمکان مکرم سیٹھ محمد اسمٰعیل صاحب منے پلی زیر صدارت مکرم مولوی مبارک علی صاحب منعقد ہوا جس میں خاکسار، مکرم سید جعفر حسین صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ اور مکرم مولوی سراج الحق صاحب نے آنحضرت صلعم کا عظیم الشان روحانی (انقلاب) آپ کے اخلاق فاضلہ اور آپ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت و عقیدت کے عنوانوں پر تقاریر کیں۔

صاحب صدر نے اس جلسہ میں بھی اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ مقررین کو موجودہ زمانہ میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اس پہلو پر ہی زور دینے کی ضرورت ہے جس کے نتیجہ میں غیروں کو اسلام اور بانی اسلام اور مسلمانوں سے محبت پیدا ہو۔

خدام الاحمدیہ کے علاوہ اس ماہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے احمدیہ جوبلی ہال میں وسیع پیمانہ پر سیرۃ النبی صلعم زیر صدارت مکرمہ ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ ایم اے پی ایچ ڈی۔ عثمانیہ یونیورسٹی بروز اتوار مورخہ ۱۹ اگست منعقد ہوا جس میں کثرت سے غیر احمدی مستورات شامل ہوئیں اس جلسہ کے جملہ انتظامات اور کامیابی کا سہرا محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کے سر ہے۔

محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ سکندرآباد کو جس وقت سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امیر مقرر فرمایا ہے جماعت میں خاص قسم کی روحانی اور انتظامی بیداری پیدا ہوئی ہے چنانچہ آپ نے جلسہ جات کے لئے ایک قیمتی اور کارآمد نیا لاؤڈ سپیکر خرید کر دیا ہے جس کی وجہ سے جماعت کو ایک مستقل سہولت میسر آگئی ہے علاوہ ازیں اشتہارات کی اشاعت کے لئے آپ کا کوہ نور پریس ہمارے لئے مستقل مددگار ثابت ہوا ہے۔

ایک اہم تقریب

مورخہ ۵ اگست حیدرآباد کے ایک محلہ میں غیر احمدیوں کی طرف سے ایک تقریب منعقد کی گئی۔ مکرم انچارج صاحب کے علاوہ جماعت کے دس افراد کو شمولیت جلسہ کی دعوت دی اس تقریب میں ہماری طرف سے مکرم چوہدری مبارک علی صاحب انچارج مشن نے ہماری ذمہ داریوں کے عنوان پر اس امر کی طرف روشنی ڈالی کہ ہر وہ جماعت جو اپنے آپ کو روحانی جماعت کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے ان کی کیا کیا ذمہ داریاں ہیں یہ تقریر تقریباً ۴۵ منٹ تک جاری رہی جس کو اپنوں اور غیروں نے بہت پسند کیا۔

حیدرآباد کے مضافات میں تبلیغی پروگرام

چونکہ حیدرآباد شہر کے قریب پچیس تیس میل کے اندر اندر ہماری کوئی جماعت نہیں اس لئے مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد کی طرف سے ایک تبلیغی کمیٹی قائم ہوئی ہے جو حیدرآباد کے باہر مختلف مقامات میں تبلیغی پروگرام سرانجام دے رہی ہے تبلیغی کمیٹی کی طرف سے عنقریب ایک خوبصورت پمفلٹ بعنوان نجات کی راہ یعنی ایک نو مسلم عیسائی کا اپنے عیسائی بھائیوں کے نام الوداعی پیغام شائع کیا جا رہا ہے اور مورخہ ۹ ستمبر ۶۲ء کو بمقام شاد نگر جہاں ہمارے ایک نو احمدی مکرم جناب سید جعفر حسین صاحب بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ قیام فرما ہیں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا۔

تعلیم و تربیت

جماعت احمدیہ حیدرآباد کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر اس کی صحیح تربیت ہو جائے تو اس علاقہ میں ایک مثالی جماعت بن سکتی ہے چنانچہ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب کی امارت کے بعد آپ کے مشورہ اور ہدایت کے مطابق تعلیم و تربیت کا باقاعدہ پروگرام مرتب کیا گیا نماز جمعہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کلمات طیبہ میں سے ایسے حصے کو منتخب کیا جاتا ہے جس کی ہمارے ماحول کے مطابق زیادہ ضرورت ہے

حیدرآباد میں مکرم چوہدری مبارک علی صاحب اور سکندرآباد میں خاکسار باقاعدہ جمعہ کی نماز پڑھاتے ہیں اس کے علاوہ پانچ وقت باجماعت نماز کا انتظام کیا جا رہا ہے اور اس امر کی کوشش کی جاری ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب باجماعت نماز ادا کریں ہر روز بعد نماز مغرب خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس دیتا ہے جماعت کے چار اہم مختلف سنٹروں یعنی کاچی گوڑہ شکر گنج نام پلی اور سعید آباد میں مکرم چوہدری مبارک علی صاحب قرآن کریم کا درس دیتے ہیں اور خاکسار روزانہ ان حلقوں میں بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کے علاوہ نماز با ترجمہ اور سلسلہ کی دیگر اہم معلومات کا سبق دے رہا ہے۔

اسی طرح خدام الاحمدیہ کی زیر نگرانی سکندرآباد میں مہینہ کے ہر آخری جمعہ کے بعد ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوتا ہے اس قسم کے تعلیمی پروگرام کے علاوہ جماعت کے ہر طبقہ میں دینی ماحول پیدا کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ کی طرف سے علاوہ ان تبلیغی اجلاسوں کے جس کا پہلے ذکر کیا جا چکا ہے مہینہ میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوتا ہے اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک طرف مہینہ میں ایک بار باقاعدہ تبلیغی وفد مختلف محلوں میں بغرض تبلیغ جاتا ہے تو دوسری طرف مہینہ میں ایک بار تربیتی اجلاس بھی منعقد ہوتا ہے نیز اطفال الاحمدیہ کی تربیت کے لئے اگرچہ محلہ واری پروگرام بھی جاری ہے مگر ہر ماہ ایک دفعہ احمدیہ جوبلی ہال میں ان کا ایک تربیتی اجلاس بھی منعقد ہوتا ہے جس میں بچوں کو جماعتی تنظیم سے روشناس کیا جاتا ہے

درخواست دعا

مکرم نہادر احمد خاں صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ زیر علاج ہیں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے (عبدالستار کارکن خزانہ)

کیا آپ ماہنامہ "انصار اللہ" کے خریدار ہیں؟ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۹۱۵ میں صالحہ بانو زوجہ مسٹر علی اللہ ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اللہ آباد۔ ڈاکخانہ وارہ ضلع لاڑکانہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۰/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت میرا مہر ۔/۱۲۰۰۰ ہزار روپے ہے اس کے علاوہ میرے پاس زیور طلائی وزنی اڑتیس تولہ مالیتی قریباً چار ہزار ۹ صد روپے صرف (۔/۴۹۰۰) جن کی تفصیل درج ذیل ہے :۔

۱۔ گلوبند	۵ تولہ	۶۔ بالیاں	۲ تولہ
۲۔ کڑے	۲ تولہ	۷۔ ہار	۲½ تولہ
۳۔ چوڑیاں	۹ تولہ	۸۔ لاکٹ	۲ تولہ
۴۔ جھمکیاں	۳ تولہ	۹۔ انگوٹھیاں	۷ تولہ
۵۔ مگھ	۲½ تولہ	۱۰۔ زنجیر ساعت	۲ تولہ

جملہ میزان ۳۸ تولے
قیمتی ۔/۴۹۰۰ روپے

میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا میرا کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصے کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ :۔ صالحہ بانو موصیہ

گواہ شد :۔ محمد امین امیر جماعتہائے احمدیہ سیٹر بالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :۔ محمد عبداللہ خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نواب شاہ۔

نمبر ۱۶۹۱۶ میں صغریٰ بیگم بنت مرزا عبدالعزیز قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد اس وقت زیور وغیرہ کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ ۸۰/ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمدن کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصے کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط والسلام الراقمہ استانی فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ صغریٰ بیگم بنت مرزا عبدالعزیز محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

الامۃ صغریٰ بیگم بنت مرزا عبدالعزیز

گواہ شد :۔ سلطان محمود شاہد ولد سید سردار احمد شاہ پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ ۶۲/۱۱/۱

گواہ شد :۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

ضروری اعلان برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ماہانہ رپورٹ آئندہ ماہ کی پندرہ تاریخ تک معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں بھجوائے اب چونکہ نئے سال کا آغاز ہو چکا ہے اس لئے جملہ قائدین سے درخواست ہے کہ باقاعدگی کے ساتھ اس بات کی نگرانی کریں کہ ان کی مجلس کی رپورٹ بروقت اور ضروری امور کی وضاحت کے ساتھ مرکز میں بھجوائی جا رہی ہے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایثار اور انصاراللہ

عام قسم کی قربانی کی مثال تو ہر زمانہ ہر قوم اور ہر ملک میں ملتی ہے جب کہ ان کا مطمح نظر بھی محض مادی ایثار کا حصول ہی رہا ہے لیکن ایک ایسی زندہ قوم کے لئے جس نے اعمال حقوق بھم کے تحت انسانی پیدائش کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہو یہ عام قسم کی قربانی کا معیار ہرگز کافی نہیں بلکہ اس کے لئے ضرورت ہے اس ایثار کی جس کا تحفہ پیش کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آج سے چودہ سو سال پہلے۔ اور دشمن اسلام بھی اس کا اقرار کئے بغیر نہ رہ سکا۔

(قائد شعبہ ایثار)

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پشاور کے عہدیداران

مورخہ ۹ نومبر ۶۲ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں زیر صدارت مکرم محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پشاور کا سال رواں ۶۳-۱۹۶۲ء کا انتخاب عمل میں آیا مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے :۔

صدر مبشر احمد صاحب ایم اے انگلش سال اول

جنرل سیکرٹری انعام اللہ اختر۔ انجینئرنگ فائنل ایر

سیکرٹری مال حلقہ یونیورسٹی۔ حامد اللہ خان صاحب ایم بی بی ایس سال دوم

سیکرٹری مال حلقہ انچ و صدر و شہر۔ مراد احمد خاں صاحب ایڈورڈز کالج۔

(جنرل سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پشاور)

نور احمد صاحب کہاں ہیں

دفتر ہذا کو نور احمد صاحب ولد بدرالدین صاحب موصی ۱۲۰۴۲ سابقہ سکونت چک ۱۹۴ ضلع لائل پور (۲) شور کوٹ ضلع جھنگ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر کسی صاحب کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا خود موصی اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۹ نومبر ۶۲ء صفحہ ۷ پر بشیراں بی بی زوجہ محمد بوٹا وصیت نمبر ۱۶۸۹۶ شائع ہوئی ہے اس میں موصیہ کی عمر ۲۵ سال چھپی ہے جو کہ غلط ہے ان کی عمر درست ۵۵ سال ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے نعم البدل

اللہ تعالیٰ نے چار سال بعد مجھے پہلا لڑکا عطا فرمایا تھا لیکن بقضائے الٰہی جلد فوت ہو گیا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماتا ہوا اس بچہ کا نعم البدل عطا فرمائے۔

(رشید احمد ناصر ابن غلام قادر قادیانی مرحوم۔ رتن چند روڈ۔ رتن باغ لاہور)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے (عبدالحمید پرویز معرفت چوہدری عبدالحق صاحب ریٹائرڈ سینیٹری انسپکٹر گوجرانوالہ)

سرمہ نور العین (رجسٹرڈ)

آنکھوں کی جملہ بیماریوں کو دور کر کے نظر کو تیز کرنے والا بہترین سرمہ فی تولہ دو روپے

مقوی دماغ گولیاں

طالب علموں کلرکوں اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے ایک روپیہ

حب بواسیر

خونی اور بادی بواسیر کی بہترین دوا چالیس گولی دو روپے

تریاق معدہ

مقوی معدہ اور ہاضم۔ مزیدار دوا۔ فی شیشی چالیس گولی دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مقصد زندگی

احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ

کارڈ لکھنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

تعمیر مساجد میں حصہ لینے کی برکات

مکرم سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال سرگودھا سے تحریر فرماتے ہیں :-

"مکرم ظفر اقبال صاحب مالک ظفر الیکٹرک سٹور بفضل خدا تعالیٰ آپ کی تحریک مساجد بیرون فنڈ میں ہر ہفتہ بموجب ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چندہ ادا فرماتے ہیں۔ آج انہوں نے مجھے اس مد میں -/۱۲ روپے چندہ ادا فرمایا۔ اور کہا کہ جب سے میں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے خدا تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر آمدن میں اضافہ فرمایا۔ اس سے قبل موصوف -/۲۰ روپے دے چکے ہیں"

اللہ تعالیٰ ظفر اقبال صاحب اور شاہ صاحب موصوف ہر دو کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین

تاجر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ مساجد کی سکیم بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود میں حصہ لے کر اپنی تجارت میں خیر و برکت حاصل کریں۔ کہ یہ زمانہ پھر بار بار میسر نہیں آتا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسمائے گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد یا اس سے زائد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں اپنی اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم واجعلنا منھم

۲۳- مکرم جناب عبدالعزیز صاحب بھٹی اکاؤنٹنٹ ٹی ڈی مال لاہور ---- ۳۰۰

۲۴- مکرم سردار محمد بشیر احمد صاحب کراچی ---- ۳۰۰

۲۵- محترمہ لیڈی ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ جہلم ---- ۳۰۰

۲۶- مکرم ملک گلزار احمد خاں صاحب وائس پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کھوکھیاں سیانی ضلع سرگودھا ---- ۳۰۰

۲۷- محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی زولینڈ کی ---- ۳۰۰

۲۸- مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب D.H.O میانوالی ---- ۳۱۰

۲۹- محترمہ امۃ النصیر صاحبہ ملتان شہر بنجانب ڈاکٹر عبدالرشید صاحب مرحوم ---- ۳۰۰

(وکیل المال تحریک جدید)

نئی روح ـــــ اور ـــــ نیا عزم

اجتماع "آجکل کی ایک عام چیز ہے۔ ہر جگہ ہوتے ہیں۔ آتے ہیں اور گذر جاتے ہیں۔ ہمارا سالانہ اجتماع بھی آیا مگر اس کا گذرنا ایک عام اجتماع کی طرح ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ہم نے اس سے ایک نئی روح اور نیا عزم پایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نئی روح اور نئے عزم کو اس رنگ میں بروئے کار لائیں کہ آئندہ آنیوالا اجتماع گواہی دے کہ زندہ اور الٰہی سلسلوں کے اجتماع عام رسمی اجتماعوں کی مانند نہیں ہوا کرتے بلکہ وہ شمولیت اختیار کرنے والوں کو ایسی زندہ اور کام کرنے والی طاقت بخشتے ہیں کہ دنیا والے ان کی تیز گامی کو دیکھکر دنگ رہ جاتے ہیں۔ سو ہمیں بھی اپنے نفوس کا ہر وقت محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمارا سالانہ اجتماع ہمارے اندر یہ تبدیلی پیدا کر گیا ہے کہ نہیں۔

(نائب قائد)

انصار اللہ مال

سارے سال کی وصولیوں کا جائزہ لینے کے بعد ہر مجلس کو موجودہ پوزیشن سے فرداً فرداً اطلاع کی جا رہی ہے۔ لہذا جملہ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بقایا جات کی وصولی اور ترسیل کی طرف غیر معمولی توجہ فرمائیں۔ کیونکہ سال قریب الاختتام ہے۔ لہذا اب غیر معمولی جدوجہد کے نتیجہ میں ہی وہ سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی مجالس میں شمار ہو سکتے ہیں۔

(قائد مال)

نیت نیک تو منزل آسان

اگر انسان نیک نیتی سے محض للہ کسی کام کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اس میں خیر و برکت نازل فرما دیتا ہے چنانچہ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سعید خالد صاحب کراچی مسجد فرانکفورٹ (جرمنی) کے لئے -/۱۵۰ روپے ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں :-

"میری بہت مدت سے خواہش تھی کہ میں اپنی والدہ مرحومہ کے نام سے مسجد جرمن میں -/۱۵۰ روپے بھیجکر نام کندہ کرواؤں تاکہ آئندہ نسلیں بھی ان کے لئے جنہوں نے مسجد فنڈ میں حصہ لیا دعا کریں۔ لیکن حالات کچھ ایسے تھے کہ روز الفضل میں پڑھ کر دل میں آرزو ہوتی۔ لیکن دب جاتی۔ مگر اس قادر خدا تعالیٰ کا مجھ پر بے حد احسان ہے۔ جس نے ۱۵/۱۱/۶۲ کو یہ توفیق بخشی"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ہمیشہ انہیں اور ان کے تمام خاندان کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ نیز ان کی والدہ مرحومہ کے درجات کو بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جوش قربانی

خدام الاحمدیہ اپنے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے ماتحت کہ "اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کریں کہ ان کو پہلے لوگوں سے کم ایماندار قرار نہ دیا جائے۔ ان کی آگ پہلوں سے زیادہ جوش والی ہونی چاہیئے"۔ یا ہم غور کرتے ہوں گے کہ کس طرح وہ اپنے محسن امام کے بیان فرمودہ قابل رشک مقام کو حاصل کر سکتے ہیں؟ سو انہیں چاہیئے کہ صحابہ کرام سے دعا کی غرض سے ملتے رہیں اور اپنی قربانیوں کا مقابلہ ان کی قربانیوں سے کرتے رہیں۔ ان اسلام کے فدائیوں نے نہ صرف اپنے عزیز اوقات اور جانیں اشاعت اسلام کے لئے وقف کی ہوتی ہیں۔ بلکہ ہمارے پیارے امام کی طرف سے مالی قربانیوں کا بھی جب کبھی مطالبہ ہوتا ہے۔ تو یہ اس اعلان کا بھی اپنے آپ کو ہی مخاطب سمجھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ حضرت مولوی راجیکی صاحب حضرت مولوی بقاپوری صاحب حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم۔ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب حضرت صوفی غلام محمد صاحب گکھڑانوالی کی طرف سے تحریک جدید کی مالی قربانیاں قابل ذکر ہیں۔ یہ بزرگ اور اسی طرح دیگر صحابہ کرام (۱) وعدے کرنے میں صف اول میں رہتے ہیں (۲) اور ادائیگی کرنے میں بھی سابقت الی الخیرات کا نمونہ دکھلاتے ہیں۔

قربانی کا ایسا ہی جوش دفتر دوم کے مجاہدین خصوصاً خدام الاحمدیہ کو اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدام کا یہ پاک گروہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں روشنی کا مینار ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۱- انتخاب جونیئر کلارکس پنجاب یونیورسٹی

مضامین ٹسٹ : انگلش مضمون نویسی۔ جنرل نالج۔ حساب و سادہ ٹائپ رائیٹنگ۔

تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ علاوہ الاؤنسز

شرائط : میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۷ تا ۲۵۔

درخواستیں بہ نقول سندات ۳۰/۱۱/۶۲ تک بنام رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور

(پ - ٹ ۱۷/۱۱/۶۲)

۲- ٹریننگ فزیوتھیریپی

سہ سالہ کورس۔ سکول آف فزیوتھیریپی۔ جناح سینٹرل ہسپتال۔ کراچی۔ انتخاب بذریعہ انٹرویو۔

شرائط :- انٹر سائنس۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔

درخواستیں ۱/۱۲/۶۲ بنام سیکرٹری گورنمنٹ ویسٹ پاکستان ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ لاہور

(پ - ٹ ۱۹/۱۱/۶۲)

(ناظر تعلیم)

امریکی اور برطانوی جرنیلوں نے بھارت کے سرحدی محاذ کا معائنہ شروع کر دیا

چین کی طرف سے لڑائی بند کرنے کی تجویز ایک شاطرانہ چال ہے۔ بھارتی ترجمان کا بیان

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ امریکہ، برطانیہ اور بھارت کے جرنیلوں کی پارٹی نئی دہلی سے بذریعہ طیارہ آسام پہنچ گئی۔ انہوں نے تیزپور پہنچنے کے فوراً بعد شمالی مشرقی سرحدی ایجنسی میں محاذ کی صورت حال کا موقع پر معائنہ کیا اور آسام میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل بی ایم کول کے ساتھ بھی تازہ صورت حال کے متعلق بات چیت کی۔ دریں اثنا نئی دہلی میں برطانیہ کے وزیر امور دولت مشترکہ مسٹر ڈنکن سینڈز اور امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر ایورل ہیری مین کی بھارتی لیڈروں سے ملاقاتیں زور شور سے جاری ہیں۔ دونوں لیڈروں نے کل یکے بعد دیگرے بھارتی وزیر خزانہ مرار جی ڈیسائی سے ملاقات کی۔ مسٹر سینڈز بعد میں بھارتی وزیر داخلہ مسٹر لال بہادر شاستری سے بھی ملے۔

جرنیلوں کی پارٹی کل برطانوی رائل ایئر فورس کے ایک طیارے سے آسام پہنچی۔ یہ پارٹی بھارت کے نئے چیف آف آرمی سٹاف لیفٹیننٹ جنرل جے این چوہدری برطانیہ کے چیف آف دی امپیریل جنرل سٹاف جنرل سر رچرڈ ہل اور امریکہ کے جنرل پال ڈی ایڈمز پر مشتمل ہے۔ تینوں جرنیل شمالی مشرقی سرحدی ایجنسی میں چین کی جنگی چالوں کا مطالعہ کرنے کے بعد ان کا موازنہ کوریا کی جنگ میں چین کی چالوں سے کریں گے۔

برطانوی جرنیل سر رچرڈ ہل اور نائب وزیر دولت مشترکہ مسٹر جان ملنے کل آسام جاتے ہوئے کلکتہ میں رکے۔ جنرل ہل نے اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا۔ بھارتی عوام کے عزم اور حوصلے سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

دریں اثنا چینی فوجوں نے جمعرات کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد مزید پیش قدمی نہیں کی۔ انہوں نے جن چوکیوں پر قبضہ کیا تھا۔ ان پر وہ ابھی تک قابض ہیں۔ نئی دہلی ریڈیو نے کل بتایا کہ شمال مشرقی سرحدی ایجنسی اور لداخ میں امن ہے مگر بھارتی فوج اپنے علاقے میں برابر گشت کر رہی ہے

شاطرانہ چال

کل بھارتی وزارت دفاع کے ترجمان نے لڑائی بند کرنے کی چینی تجویز کو ایک شاطرانہ چال قرار دیا۔ ترجمان نے کہا کہ چین کی اس چال کا مقصد سرحدی لائن کو کنٹرول لائن منوانا ہے۔ چین نے حملہ کر کے بھارت کے وسیع علاقے پر قبضہ کر لیا ہے اور اب وہ اسے کنٹرول لائن منوانا چاہتا ہے۔ ترجمان نے یہ بات ایک پہلے سے تیار بیان پڑھ کر سناتے ہوئے کہی۔ حکومت بھارت نے چین کے ساتھ سرحدی آویزش کے متعلق اب تک جتنے بھی سرکاری بیان دئے ہیں۔ اس بیان کی زبان ان تمام سے سخت تھی۔ ترجمان نے جنگ بندی کی چینی تجویز کو دھوکہ بازی قرار دیا اور کہا کہ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ چین رائے عامہ میں غیر یقینی کی فضا پیدا کرنے کے لئے عموماً اس قسم کے حربے استعمال کیا کرتا ہے۔ ترجمان سے جب پوچھا گیا کہ کیا بھارت نے چین کی تجاویز کو نامنظور کر دیا ہے تو انہوں نے اس کا کوئی واضح جواب نہیں دیا اور صرف یہ کہا کہ چینی تجاویز پر غور کیا جا رہا ہے۔

چین اور پاکستان میں جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کے امکان پر مغربی حلقوں میں تشویش

صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن کرسمس سے قبل باہم صلاح مشورہ کریں گے

واشنگٹن ۲۶ نومبر۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن کی مجوزہ ملاقات کے متعلق جو اعلان کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیوبا کے مسئلہ اور ہندوستان و چین کے سرحدی تنازعہ کے پیش نظر عالمی رہنماؤں کو باہمی مشورہ کی سخت ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ واشنگٹن کے سرکاری حلقوں کا خیال ہے کہ صدر کینیڈی اور مسٹر میکملن کے درمیان کرسمس سے قبل جو گفت و شنید ہونے والی ہے۔ اس میں دو اہم مسائل یعنی مشرق و مغرب کے تعلقات اور ہندوستان اور چین کے سرحدی تنازعہ پر غور کیا جائے گا۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ کیوبا کے سلسلہ میں امریکہ نے جو سخت پالیسی اختیار کی تھی اس کی وجہ سے برلن کے متعلق روس کے سارے منصوبے خاک میں مل گئے ہیں۔ لہٰذا اب وہ برلن کے معاملہ میں کوئی نیا بحران پیدا کرنے کی ہمت نہیں کرے گا۔ جہاں تک ہندوستان اور چین کے سرحدی تنازعہ کا تعلق ہے اس سلسلہ میں صلاح مشورہ کی ضرورت اس لئے محسوس کی جا رہی ہے کہ آج کل برطانیہ اور امریکہ کے جرنیل ہندوستان کی فوجی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے اس ملک کا دورہ کر رہے ہیں جن کی رپورٹ موصول ہونے پر ان ممالک کو ہندوستان کی فوجی قوت میں اضافہ کے لئے وسیع پیمانہ پر ہتھیار فراہم کرنا ہوں گے جس کے لئے امریکہ اور برطانیہ کو آپس میں مشورہ کرنا ضروری ہے۔ ہندوستان کو فوجی لحاظ سے طاقتور بنانے کی ضرورت اس لئے اور زیادہ محسوس کی جا رہی ہے کہ عوامی چین نے پاکستان سے جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کرنے کی پیشکش کی ہے۔ مغربی طاقتوں کو سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ لندن کے سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر میکملن صدر ڈیگال سے ملاقات کے لئے عنقریب پیرس روانہ ہو رہے ہیں کیونکہ وہ صدر کینیڈی سے گفتگو کرنے سے قبل فرانسیسی رہنما سے تبادلہ خیال کرنا ضروری سمجھتے ہیں اب یہ بات قطعی یقینی معلوم ہوتی ہے کہ مسٹر میکملن صدر ڈیگال سے سربراہ کانفرنس کے امکان کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ لندن میں یہ امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جب خروشچیف جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے نیویارک جائیں گے تو اس موقع سے فائدہ اٹھا کر صدر کینیڈی سے بھی گفتگو کریں گے۔

درخواست دعا

محمد اجمل بیگ صاحب کی والدہ صاحبہ (اہلیہ مرزا ارشد بیگ صاحب مرحوم) پتوکی میں بعارضہ اسہال بہت بیمار ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

تیزپور ۲۶ نومبر سیلا میں جو ہندوستانی فوج چینیوں کے نرغے میں آ گئی تھی اسکے کمانڈر میجر جنرل پٹھانیا کو جمعرات کے روز ہیلی کوپٹر کے ذریعے یہاں لایا گیا۔

عربی زبان میں تقریر

ربوہ ۲۶ نومبر۔ کل مورخہ ۲۷ نومبر بوقت ۱/۲-۲ بجے بعد دوپہر جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ "اسالیب الانبیاء فی القرآن" کے موضوع پر مجلس عربی کے زیر اہتمام تعلیم الاسلام کالج کے کیمسٹری تھیٹر میں تقریر فرمائیں گے۔ اہل ذوق حضرات تشریف لا کر مستفید ہوں۔

(پریذیڈنٹ عربی سوسائٹی)

نکاح کی مبارک تقریب

مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۶۲ء بروز پنجشنبہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے امۃ الحی صاحبہ بنت مکرم شیخ فیض قادر صاحب کا نکاح سعید احمد صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مرحوم کے ساتھ مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ امۃ الحی صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی حضرت شیخ نور احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور سعید احمد صاحب حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف داتہ زید کا کے پوتے ہیں۔

تقریب نکاح میں جو مکرم شیخ فیض قادر صاحب کے صاحبزادہ مکرم شیخ فیض الرحمٰن صاحب کی دعوت ولیمہ کے موقعہ پر مکرم شیخ نور الحق صاحب ایم۔ اے اسسٹنٹ کمشنر کے مکان واقعہ محلہ دار البرکات میں منعقد ہوئی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناظر و وکلاء صاحبان افسران صیغہ جات۔ کارکنان صدر انجمن احمدیہ اور دیگر احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا میٹرک سپلیمنٹری کا نتیجہ

سکول کی طرف سے ۲۳ طلباء امتحان میں شامل ہوئے تھے جن میں سے مندرجہ ذیل ۲۰ طلباء کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ!

رولنمبر	نمبر حاصل کردہ	رولنمبر	نمبر حاصل کردہ
۴۵۷۲	۴۹۲	۴۵۸۸	۵۳۷
۴۵۷۳	۴۱۶	۴۵۹۰	۵۶۶
۴۵۷۴	۴۵۰	۴۵۹۲	۴۳۳
۴۵۷۵	۴۳۸	۴۵۹۳	۳۹۹
۴۵۷۶	۴۸۰	۴۵۹۴	۴۰۰
۴۵۷۷	۵۵۵		
۴۵۷۸	۴۰۴		
۴۵۷۹	۵۱۲		
۴۵۸۰	۳۳۲		
۴۵۸۲	۴۰۲		
۴۵۸۳	۴۰۵		
۴۵۸۴	۴۹۷		
۴۵۸۵	۴۵۳		
۴۵۸۶	۳۸۳		
۴۵۸۷	۳۹۰		

(ہیڈ ماسٹر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴